نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

سلطان الفقہ
فتاویٰ نظامیہ
تحقیقاتِ اسلامیہ
از
ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری استاذ الحدیث والتفسیر جامعہ رضویہ ماڈل ٹاؤن • لاہور
ناشر
اشاعت القرآن پبلی کیشنز
۳ جلال بلڈنگ - الکریم مارکیٹ
اردو بازار
لاہور

نام کتاب ــــــ سلطان الفقہ المعروف فتاوی نظامیہ

مصنف ــــــ مناظر اسلام مولانا محمد نظام الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

حاشیہ ــــــ ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری

نام حاشیہ ــــــ تحقیقات [illegible]

سن طباعۃ ــــــ ۱۹۹۷ء

تعداد ــــــ ۱۱۰۰

ہدیہ ــــــ

مطبع ــــــ پاک[illegible] ورکس

ناشر ــــــ [illegible] لاہور

حسب فرمائش ــــــ [illegible] زیدت عنایاتہ

پروف ریڈرز

سید فضیل ہاشمی　　نصیر الدین [illegible]

مولانا احمد سعید قادری　　آغا جاوید گوہر قادری

مولانا محمد وحید قادری

مولانا محمود عبید قادری

کمپیوٹر کمپوزر

شہزاد صغیر الدین

آیت نمبر ۷ : قل ھو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم شیعا ویذیق بعضکم باس بعض (سورۃ انعام) یعنی اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ پہنچے تم پر عذاب اوپر تمہارے سے یا نیچے پاؤں سے یا ملا دیوے تم کو شیعہ یا چکھا دے تم کو خوف بعض کا۔ الخ۔ یہاں مراد شریر و فتنہ باز لوگ۔ (تفسیر عمدۃ البیان جلد اول صفحہ ۳۵۳)

آیت نمبر ۸ : ولا تکونوا من المشرک من الذین فرقوا دینھم وکانو شعیا (سورۃ روم) مت ہو تم مشرکین سے جنھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا دین اپنے کو اور ہو گئے شیعہ۔ الخ یہاں مراد کفار و بت پرست ہیں۔

آیت نمبر ۹ : فوربک لنحشرنھم والشیاطین ثم لنحضرنھم حول جھنم جثیا ثم لننزعن من کل شیعۃ ایھم اشد علی الرحمن عتیا یعنی قسم ہے رب تیرے کی البتہ اکٹھا کریں گے ہم ان کو ساتھ شیطانوں کے۔ پھر البتہ حاضر کریں گے ان کو دوزخ کے گرد زانوں کے بل گرے ہوئے پھر ضرور کھینچ آئیں گے (دوزخ میں) ہر ایک شیعہ سے جو ان میں سے بہت سخت ہے اوپر خدا تعالیٰ کی سرکشی میں۔ صاحب (تفسیر عمدۃ البیان شیعہ نے جلد صفحہ ۳۲۹ میں خلاصہ اس کا یوں لکھا ہے) جو شیعوں میں سے زیادہ سرکش ہو گا اس کو پہلے دوزخ میں ڈالیں گے۔ اور ان کے بعد دوسرے سرکشوں کو پے در پے۔ (نقل از شرح انواع وغیرہ کتب معتبرہ)

سوال دوم کا جواب ب : مولانا محمد مخدوم صاحب نے یوں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی وہ قوم جو کافر، مشرک اور بت پرست تھی اور نوح علیہ السلام کے برخلاف چلی آتی تھی۔ اسی قوم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ آزر بت پرست بھی تھا۔ پس ابراہیم علیہ السلام اسی قوم کے اسی خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے وان من شیعتہ لابراھیم تحقیق ابراہیم بھی (پیدا نو) اسی کے شیعہ سے ہوئے تھے۔ لیکن خدا نے ان کی رہنمائی کی اذجاء بقلب سلیم جب اللہ تعالیٰ کے پاس سلیم قلب کے ساتھ حاضر ہوئے۔

قولہ تعالیٰ اذقال لابیہ وقومہ اننی براء مما تعبدون یعنی یاد کرو جب کہا ابراہیم نے

اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو بے شک میں بیزار ہوں اس چیز سے جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ ناظرین قرآن مجید میں جہاں تک ہے مذہب حنفی ہی حق پر نظر آتا ہے اور اس کی اتباع کا ہر ایک فرد کو حکم ملتا ہے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے قل صدق اللّٰہ فاتبعوا ملۃ ابراھیم حنیفا وما کان من المشرکین یعنی کہہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعالیٰ نے سچ کہا پس تابعداری کرو تم مذہب حنیف ابراہیم کی اور نہ تھا وہ مشرکوں سے [illegible] ملۃ ابراھیم حنیفا۔ اتبع ملۃ ابراھیم حنیفا

تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہ میں [illegible] یہودیا ای لا علی دین الیہود ولا علی دین النصاری [illegible] حنیفا مسلما وما کان من المشرکین علی دینھم [illegible] مذاہب نصاری کے بلکہ تھا اوپر مذہب حنیف کے [illegible] کے تحت میں یوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

نور علی نور [illegible] ابراھیم حنیفا مسلما زیتونہ دین حنیفہ لا شرقیہ [illegible] یہودیا ولا نصرانیا کان زیتونہ لا شرقیہ ولا غربیہ کذلک دین المؤمنین حنیفی لا یہودی ولا نصرانی۔ الخ

پس ان تمام دلائل قاطعہ سے ثابت ہوا کہ مذہب یہی حنفی ہے کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی حنفی اور ہمارے سردار آقا نامدار سید الکونین بھی حنفی اور تمام مسلمانوں کا مذہب بھی حنفی اور حنیف کے معنی راہ مستقیم اور صاحب کشاف نے لکھا ہے الحنیف المائل عن کل دین باطل الی دین الحق والحنف المیل فی القدمین یعنی دین حنیف مائل ہے سب دین باطل سے طرف دین حق کے۔ میرے پیارے ناظرین اب ان دلائل قاطعہ سے خود انصاف کرلیں کہ کونسا مذہب حق ہے اور کس مذہب کی تائید قرآن مجید کرتا ہے۔ سچ ہے۔